کرکٹ کا شوق

اللہ کرکٹ کا شوق سب کو دے، لیکن اتنا بھی نہیں کہ آدمی اس کے پیچھے دیوانہ ہو جائے، اور جیسی کرکٹ ہمارے بھائی عشرت پاشا کھیلتے ہیں اس سے تو بہتر ہے کہ وہ گلّی ڈنڈا کھیلا کریں۔ عشرت پاشا ہمارے ماموں زاد بھائی ہیں۔ انھیں کرکٹ کا اتنا شوق ہے کہ توبہ بھلی۔ عشرت بھائی ہم سے کچھ زیادہ بڑے بھی نہیں ہوں گے، یہی کوئی پندرہ سولہ سال کے۔ لیکن ہم پر اتنا رعب ڈالتے ہیں جیسے برسوں سے کرکٹ کھیل رہے ہوں۔ اپنے آپ کو نواب آف پٹودی سے کم نہیں سمجھتے،

آج تک ان کو اسکول کی ٹیم میں بھی کھیلنے کا موقع نہیں ملا، لیکن ان کا خیال ہے کہ ان کی ٹکّر کا کوئی کھلاڑی اسکول بھر میں نہیں۔ ان کی باتیں تو خیر ہم سہہ لیتے ہیں، لیکن ان کے ساتھ کرکٹ کھیلنا اپنی شامت بلانا ہے۔ یوں تو وہ سال بھر صبح و شام کرکٹ کھیلنے کی دھن میں رہتے ہیں، لیکن گرمیوں کی چھٹیوں میں بس غضب ہو جاتا ہے۔ جیسے جیسے

© NCERT not to be republished

گرمی بڑھتی ہے ان کا جوش بھی بڑھتا جاتا ہے۔صبح سویرے پینٹ وینٹ ڈال کر تیّار ہوجاتے ہیں اور پھر سورج غروب ہونے تک نہ تو ان کی پینٹ اُترتی ہے اور نہ ہی ہاتھ سے بلّا چھُٹتا ہے۔

عشرت بھائی ہیں بہت دلچسپ،لیکن ان کی مشکل یہ ہوگئی ہے کہ انھیں کرکٹ کھیلنے کے لیے کوئی ساتھی نہیں ملتا۔کون دن بھر دھوپ میں اُن کے ساتھ ناچتا رہے گا۔اور پھر لطف یہ کہ کسی اور کے ہاتھ میں بلّا بھی نہیں دیتے۔ہمیشہ یہ اصرار کہ بیٹنگ وہی کریں گے۔ پانچ گیندیں پھینکی جائیں تو دس مرتبہ آوٹ ہوجائیں لیکن ہٹیں گے نہیں۔ ہر کسی کو ان کا یہی مشورہ ہوتا ہے کہ تم بولنگ کی مشق کرو۔بہترین بولر بن جاؤ گے۔ چاہے بیچ کی وکٹ اُڑ جائے کبھی نہیں مانیں گے کہ وہ آوٹ ہوئے تھے۔یہی کہیں گے کہ وہ نو بال تھا۔

اُن کی اِن ہی باتوں سے عاجز آکر ہم سب نے اُن کے ساتھ کھیلنا چھوڑ دیا۔وہ ہر ایک کی خوشامد کرتے اور کوئی کھیلنے کے لیے راضی نہیں ہوتا۔لیکن عشرت بھائی نے ہمّت نہیں ہاری۔کبھی پڑوس سے چھوٹے چھوٹے لڑکوں کو پکڑ لاتے۔کبھی مالی کے لڑکے سے بولنگ کرواتے۔کبھی ٹینس بال لے کر اکیلے ہی دیوار سے گیند مار کر بیٹنگ کرتے، لیکن کھیلنا نہیں چھوڑتے۔ ہمیں ان پر رحم بھی آتا۔لیکن جونہی خیال آتا کہ وہ گھنٹوں ہم سے بولنگ کروائیں گے، ہمارا ارادہ بدل جاتا۔ایک دن تو حد ہوگئی۔ صبح ناشتے کے بعد ہی انھوں نے گھر کے ملازم لڑکے عبدل کو پکڑ لیا۔عبدل نے ہزار کہا میاں مجھے ابھی اتنے کام کرنے ہیں لیکن عشرت بھائی مانے نہیں۔ بولے بس آدھ گھنٹہ کھیلو اور پھر بھاگ جاؤ۔آدھ گھنٹے ہی میں 50 رن بنا لوں گا۔عبدل نے بھی کہا چلو یونہی سہی تھوڑی دیر کھیل ہی لوں۔وہ بولنگ کرتا رہا اور عشرت بھائی بیٹنگ۔ اتفاق سے ایک مرتبہ عشرت بھائی نے جو بیٹ لگائی تو گیند باورچی خانے میں جا پہنچی۔گیند کے پیچھے عبدل بھاگا۔امّی نے دیکھا کہ عبدل اب تک بازار نہیں گیا تو انھوں نے

ڈانٹ پلائی۔ عبدل نے گیند تو وہیں چھوڑ دی اور بازار کی طرف بھاگا۔ کم سے کم عشرت بھائی سے کہہ کے تو جاتا۔ لیکن امّی کے ڈر کے مارے اُس کی ہمّت نہ پڑی کہ صحن میں آتا اور عشرت بھائی سے کہہ دیتا۔ عبدل تو بازار چلا گیا اور عشرت بھائی یہی سمجھتے رہے کہ انھوں نے ایسی بیٹ لگائی ہے کہ کیا کوئی لگائے گا۔ وہ برابر رَن بناتے رہے۔ عبدل جب دہی لے کر بازار سے آیا تو اس نے دیکھا کہ عشرت بھائی لگاتار دوڑتے چلے جا رہے ہیں اور گِن رہے ہیں بیاسی — تراسی — ان کی آسٹریلین کیپ ان کے کانوں پر آ گئی تھی اور پینٹ پسینے سے تر تھی۔

تمھیں شاید یقین نہیں آیا کہ عشرت بھائی ایسا کر سکتے ہیں۔ اب تم سے کیا کہیں۔ عشرت بھائی کے تو ایسے لطیفے ہیں کہ گننا مشکل —!

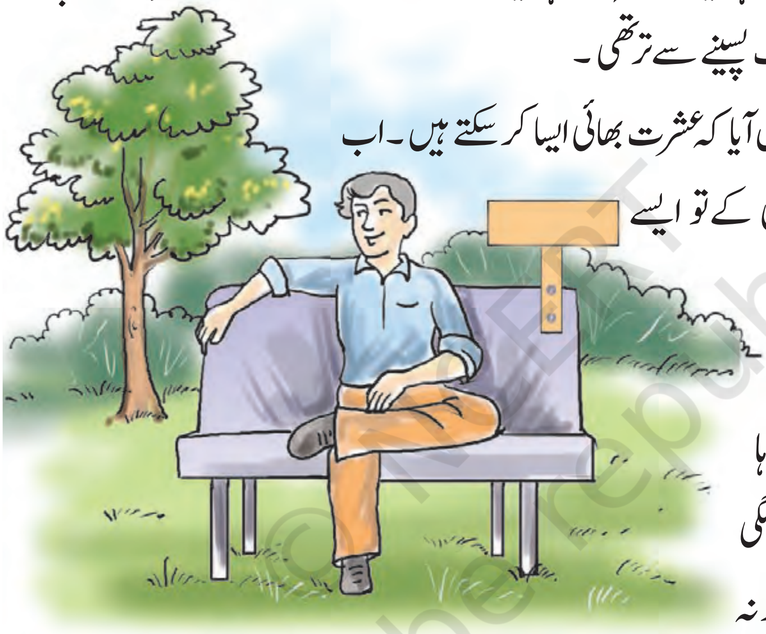

ایک مرتبہ وہ پارک میں گئے۔ ایک بینچ پر بیٹھنا چاہا تو دیکھا کہ اس پر ایک تختی لگی ہوئی تھی، جس پر لکھا تھا بینچ پر نہ بیٹھیے، رنگ لگ جائے گا۔ عشرت بھائی تھوڑی دیر تک کھڑے رہے۔ پھر انھوں نے وہاں سے تختی ہٹا دی اور بینچ پر بیٹھ گئے کہ اب کیسے رنگ لگے گا — یہ وہی عشرت بھائی ہیں، جو اکیلے میں تراسی رن بناتے ہیں۔ اب تو یقین آیا۔

یوسف ناظم

© NCERT not to be republished

مشق

معنی یاد کیجیے

دیوانہ	:	پاگل، باولا
شوق	:	دلچسپی
رعب	:	دھاک، دبدبہ
شامت	:	آفت، مصیبت
دُھن	:	لگن، شوق
غضب	:	زیادتی، مصیبت
مشکل	:	دشواری، دِقّت
لطف	:	مزا
اصرار	:	ضد، اور کسی بات پر زور دینا
خوشامد	:	چاپلوسی
رحم	:	مہربانی
ملازم	:	نوکر
صحن	:	آنگن

© NCERT not to be republished

ان سوالوں کے جواب دیجیے

عشرت بھائی کو کیا شوق تھا؟

عشرت بھائی اپنے آپ کو کیا سمجھتے تھے؟

عشرت بھائی ہر کسی کو کیا مشورہ دیتے تھے؟

عشرت بھائی کے ساتھ کھیلنے کے لیے کوئی تیّار کیوں نہیں ہوتا تھا؟

عشرت بھائی نے بینچ سے تختی کیوں ہٹائی؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کروایئے

شوق　　رعب　　لطف　　دُھن　　خوشامد　　ملازم

واحد کی جمع بنوایئے

موقع　　خیال　　چھُٹی　　گیند　　بات　　گھنٹہ　　تختی

ان لفظوں کے متضاد لکھوایئے

مشکل　　بھائی　　تر　　بہتر　　شام

خالی جگہوں کو بھروایئے

اس سے تو بہتر ہے کہ وہ .... کھیلا کریں

انھیں کرکٹ کا اتنا شوق ہے کہ ....

لیکن ہم پر اتنا .... ڈالتے ہیں جیسے برسوں سے .... کھیل رہے ہیں

© NCERT not to be republished

ان کے ساتھ کرکٹ کھیلنا اپنی .... بلانا ہے

ہمیشہ یہ اصرار .... کہ وہی کریں گے

عملی کام

ان لفظوں کو بلند آواز سے پڑھوایئے اور خوش خط لکھوایئے

شوق	رعب	شامت	غضب	غروب
لطف	اصرار	عاجز	اتفاق	تخمینہ

اپنی کتاب سے دس ایسے الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن میں 'ع' استعمال کیا گیا ہو

غور کرنے کی بات

آپ نے اپنے آس پاس کچھ ایسے لوگ ضرور دیکھے ہوں گے جو دنیا کے سارے کام کاج بھول کر اپنے میں مگن رہتے ہیں۔ عشرت پاشا ایک ایسا ہی کردار ہے جو اپنی اصل ذمّہ داریوں کو فراموش کر کے کرکٹ کے بارے میں ڈوبا رہتا ہے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ وہ کرکٹ کا ماہر بھی نہیں ہے لیکن خود اس کو اپنے بارے میں خوش فہمی ہے کہ وہ بہت بڑا بلّے باز ہے۔ اس لیے بالنگ یا فیلڈنگ کی مشقّت کے بجائے وہ صرف بیٹنگ کرنا ہی پسند کرتا ہے۔

اس سبق میں نواب آف پٹودی کا ذکر آیا ہے وہ ہندوستان کے مشہور کرکٹ کھلاڑی اور سابق کپتان رہے ہیں۔ نواب منصور علی خاں پٹودی دنیا کے مشہور بلے باز بھی مانے جاتے ہیں۔

© NCERT not to be republished